حاجیوں کے لئے ضروری ہدایات

ڈاکٹر رقیہ العلوانی

تصاویر: عائشہ الحمرانی

دوسرا ایڈیشن: ۱۴۳۴ھ - ۲۰۱۳ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعریفیں اس رب ذوالجلال کے لئے ہیں جس نے اپنے بندوں پر ہر وہ چیز فرض کی جو ان کے حال کے اعتبار سے بہتر تھی، اور درود وسلام ہوں رحمت دوعالم ﷺ کی ذات عالی پر۔

وہ انسان بہت ہی خوش قسمت ہے جسے اللہ کی طرف حج کا بلاوا آیا، اسے تلبیہ کی توفیق ملی، طواف بیت اللہ کا شرف حاصل ہوا، اور اپنے رب کے آگے توبہ واستغفار کیا اور اس کی طرف رجوع ہوا۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ کے درمیان ہونے والے گناہ معاف کردئے جاتے ہیں۔ اور حج مقبول کی جزا جنت کے سوا کچھ نہیں (ترمذی : حدیث حسن صحیح) .

حجاج کرام! یہ ایک چھوٹا سا کتابچہ ہے جو حج مقبول کے حوالے سے ضروری اور اہم ہدایات پر مشتمل ہے جن پر عمل کرنے سے حج مقبول نصیب ہوتاہے جس میں سہل اور آسان اسلوب اور نہایت سادہ اندازِ بیان اختیار کیا گیا ہے اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہم تمام کی اس مقصد میں کامیابی عطا فرمائے اور عازمین حج اور ان کے اعمال کو قبول ومقبول فرمائے، اللہ تعالی بڑے سننے والے اور دعاؤں کو قبول کرنے والے ہیں۔

رقية طه العلواني

۱۔ کیاآپ عمرہ یاحج کی سعادت حاصل کرنے کا فیصلہ کر چکے ہیں؟

۲۔ کیا آپ اس سفر کو اپنی زندگی کا سب سے بہترین سفر بنانے کی خواہش رکھتے ہیں؟

۳۔ اس بابرکت سفر سے واپسی پر کیاآپ اپنی زندگی کو ایک نئ شروعات دینا چاہتے ہیں؟

۴۔ اگرآپ سفر حج پر نہیں جارہے ہیں، توکیاآپ دوسرے عازمین کو حج مبرور کے متعلق ضروری امور سیکھنے میں مدد کرنے کی چاہت رکھتے ہیں؟

۵۔ حج اور عمرہ کرنے والے گروپوں کی تربیت کی غرض سے بطور نگران اپنی خدمات پیش کرنے کے متمنی ہیں؟

۶۔ مندرجہ بالا سوالات میں سے کسی ایک کے سلسلے میں اگرآپ کا جواب ''ہاں'' میں ہے توآئندہ صفحات کا ضرور مطالعہ فرمائیں۔

(3)

حج مقبول کے اعمال

۱۔ قلب کی پاکی　　　　۲۔ بدن کا احرام

۳۔ مناسک حج

(4)

إحرام القلب

قلب کی پاکی

(5)

۔آپ اپنے دل میں صرف اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کی نیت کریں۔

۔ اللہ تعالی سے بار بار دعاء کریں کہ باری تعالی آپ کو صرف اسکی رضاء کی نیت کرنے کی توفیق بخشے؛ کیوں کہ صحیح نیت کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں ہوتا۔

ذراسوچیں! وہ کون سی چیز ہے جو روز مرہ کے اعمال میں اور خاص طور سے حج وعمرہ کے سلسلے میں نیت کو درست کرنے میں رکاوٹ بنتی ہے؟

۱۔ ان اعمال کو اہمیت نہ دینا یا سنجیدگی سے نہ سوچنا۔

۲۔ زندگی کی مصروفیات۔

۳۔ نیت کی طرف توجہ کئے بغیر کام کرنے کی عادت پڑجانا۔

۔ عمل کا دار ومدار صحیح نیت پر موقوف ہے۔

۔ اعمال کو بہترین طریقے سے انجام دینے پر پوری توجہ مرکوز کریں، اور اللہ تعالی کی رضا حاصل کرنے کی نیت کریں، چاہے وہ کتنا ہی معمولی کام کیوں نہ ہو۔

۔ کام شروع کرنے سے پہلے چند منٹ سوچا کریں۔

(7)

الحمدللہ

ا۔ دل وزبان سے اللہ جلَّ شانہ کی حمد وشکر کیجئے کہ اس نے آپ کو اپنے مقدس گھر کے حج وزیارت کا شرف بخشا۔

آپ جو کام کرنے جا رہے ہیں بہت سارے لوگ ایسے کام کرنے کی خواہش اور تمنا رکھتے ہیں مگر ان کی ساری تدبیریں بے سود اور ارادے سرد پڑ گئے، یا دنیا سے رحلت فرما گئے، یا افلاس وتنگی میں مبتلاء ہیں، یا کسی بیماری وپریشانی کے شکار ہیں۔

ذرا غور فرمائیں!

کیا آپ اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا احساس کر رہے ہیں کہ آپ کو اِس سال فریضۂ حج ادا کرنے کی سعادت حاصل ہورہی ہے؟

۱۔ کثرت سے احساس ہوتا ہے، ۲۔ کبھی کبھار، ۳۔ میں اس معاملے میں زیادہ نہیں سوچتا ہوں۔

۱۔ اپنے جان پہچان اور واقف کار لوگوں میں سے جو اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے، انہیں یاد کیجئے اورتصور کیجئے کہ اب ان کو مقبول حج کی کس شدت سے ضرورت ہے۔

۲۔ کثرت سے " الحمدللہ " کا ورد کریں۔

۳۔ نعمت کا احساس اور اسے یاد کرنا سیکھیں۔

۴۔جو چیز آپ کی استطاعت سے باہر ہے اس کی فکر نہ کیجئے اور جو چیز فی الحال آپ کے اختیار میں ہے اس کی فکر کیجئے۔

(۹)

ذرا سوچیں!

۱۔ عمرہ کے کئے آپ نے جو مال جمع کیا ہے اس کے بارے میں سوچئے۔

۲۔ حلال مال کو اختیار کیجئے اور حرام سے پرہیز کیجئے اگرچہ ایک پیسہ ہی کیوں نہ ہو اسلئے کہ تھوڑے حرام مال کی آمیزش بہت سارے حلال مال کو برباد کر دیتی ہے۔

۳۔ ظلم وستم کی عادت چھوڑئے اور حقداروں کو ان کے حقوق دیا کریں اور اچھی طرح دیا کریں۔

ذرا سوچئے! کیا آپ احساس کرتے ہیں کہ سود،لوٹ کھسوٹ، اور خیانت سے حاصل شدہ حرام مال کتنا سنگین اور خطرناک ہے؟

ا۔ کثرت سے مجھے احساس ہوتا ہے۔۲۔ کبھی کبھار، ۳۔ میں اس معاملہ میں زیادہ نہیں سوچتا ہوں۔

۔ ایک بدبودار باسی روٹی لیجئے اور دیکھئے آپ کو اس سے کتنی سخت نفرت ہوتی ہے۔

۔ تصور کیجئے کہ تھوڑا حرام مال اس بدبو کی مثال ہے جو پورے مال میں سرایت کر جاتا ہے۔

۔ بکثرت اللہ تعالی سے حرام مال سے پناہ مانگئے اور دعا کیجئے کہ اللہ تعالی آپ کو حلال روزی اور حلال لباس وپوشاک نصیب فرمائے۔

(11)

محترم قارئین! کبھی آپ نے سوچا کہ جو حقوق آپ کے ذمہ عائد ہوتے ہیں جیسے قرضہ، نان ونفقہ، مہر وغیرہ چاہے وہ کم ہوں یا زیادہ، کیا آپ نے ان کو قلم بند کیا ہے؟

دوسروں کے حقوق کی ادائیگی میں تاخیر یا ٹال مٹول مت کیجئے۔

یہ بات ذہن نشین کر لیجئے کہ اللہ تعالی کے یہاں دوسروں کے حقوق جن کو آپ نے ادا نہیں کیا معاف نہیں ہوتے جب تک کہ خود حقدار معاف نہ کرے۔

آج آپ کے پاس کافی وقت ہے اور مال کی فراوانی ہے، اس موقع کو غنیمت جانئے اور جلدی اپنے نفس کی اصلاح کیجئے۔

(۱۲)

۔ اپنے باطن کی صفائی کا اہتمام کیجئے جس پر اللہ تعالی کے سوا کوئی دوسرا آگاہ نہیں ہو سکتا

۔ جب لوگ آپ کا حق ادا کرنے میں کوتاہی کریں تو ان کو معاف کرنے اور ان سے عفو ودرگزر کرنے کی عادت ڈالئے۔

۔کسی بھی مسلمان بھائی کے متعلق کسی بھی طرح کے کینہ، حسد اور کھوٹ سے اپنے دل کو پاک کیجئے۔

۔ اور جان لیجئے کہ رزق کا فیصلہ ہو چکا ہے آپ کے حصے کا رزق کوئی دوسرا نہیں لے سکتا اور اللہ تعالی ہی اپنے بندوں کے درمیان روزی بانٹتے ہیں۔

آپ کے تمام راز اللہ تعالی کے علم میں ہیں، کیا آپ اس سے واقف ہیں؟

1- نہیں، میں اس سے واقف نہیں ہوں۔

2- پہلے مجھے لوگوں کا خیال آتا ہے، کیونکہ میں انکی تنقید کرنے سے دل سے ڈرتا ہوں۔

3- مجھے اللہ کے واقف ہونے کی کوئی پرواہ نہیں۔

ا۔ اس سلسلے میں یہ بات یادرکھیں کہ اللہ تعالی ہر وقت آپ کے دل کو دیکھ رہا ہے۔ اس لئے اسے پاک وصاف رکھیں۔

۲۔ اپنے نفس کی کارکردگی کا محاسبہ کرتے رہیں، اور کوئی ایسا وقت متعین کریں جس میں آپ اپنے نفس کو یاددہانی کرائیں کہ اللہ اسے ہر وقت دیکھ رہا ہے۔

۳۔ اپنے باطن کے معاملے میں اللہ تعالی سے خوف کریں اور اصلاح باطن کی کوشش کریں اور مندرجۂ ذیل دعا کے ذریعہ اللہ تعالی سے مدد مانگا کریں (اللهم اجعَل سرِّي خيراً مِن عَلانيتي) (اے اللہ! میرے باطن کو ظاہر سے بہتر بنا دیجئے)۔

۴۔ درج ذیل آیت بار بار پڑھا کریں رَبَّنَا لاتَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلاًّ لِّلَّذِينَ آمَنُوا (اے ہمارے پروردگار: ہمارے دل میں اہل ایمان کے بارے میں کینہ مت دیجئے)

۵۔ اللہ کے جو بندے لوگوں سے عفوودرگزر کرتے ہیں ان کے انعام و جزاء کا استحضار کیجئے۔

٦۔ اپنی زندگی میں عفوودرگزر کرنے اور نرمی برتنے کی مشق کیجئے۔

(۱۴)

صلہ رحمی

۔ اپنے رشتہ داروں سے تعلق کو جوڑے رکھئے گرچہ وہ آپ سے تعلق توڑیں۔

۔ ان سے اچھا سلوک کیجئے گرچہ وہ آپ سے برا سلوک کریں۔

۔ سفر حج میں روانہ ہونے سے پہلے ان کو ضرور سلام کریں گرچہ موبائل یا فون کے ذریعہ ہو۔

۔ ان سے معافی مانگیں اور عفو ودر گزر کی درخواست کریں۔

(۱۵)

کیا آپ قطع رحمی (رشتہ داریوں کو توڑنا) کرتے ہیں؟

۱۔ ہاں کرتا ہوں مگر آئندہ کبھی نہیں کروں گا۔

۲۔ بہت کم کرتا ہوں مگر اسے ایک عام بات سمجھتا ہوں۔

۳۔ میں اس سلسلے میں زیادہ توجہ نہیں دیتا ہوں۔

رشتہ داریوں کو جوڑے رکھنے کی ہر ممکن کوشش کیجئے، گرچہ آپ کے رشتہ دار آپ کی حق تلفی کرتے ہوں۔

رشتہ داروں کے ساتھ اچھا معاملہ اللہ تبارک وتعالی کی خاطر رکھئے،اور اس سلسلے میں اس سے مدد طلب کیجئے۔

صلہ رحمی اللہ کے عرش سے لگی ہوئی ہے،جو اپنے رشتہ داروں سے تعلق کو جوڑے رکھنے کی کوشش کرتا ہے اللہ اس کو جوڑے رکھتا ہے،اور جو اسے توڑتا ہے، اللہ اسے توڑ دیتا ہے۔

ہمیشہ صلہ رحمی سے ملنے والے ثواب پر نظر رکھیں۔

(١٦)

یہ بات ذہین نشین کرلیں کہ جب آپ اپنا سفر کا سامان تیار کریں تو کم سے کم سامان اپنے ساتھ لیں۔

باہم تفاخر اور فخر ومباہات کے لئے اپنی ضرورت سے زیادہ سامان ہر گز نہ لیں۔

اپنے بیگ میں دوسروں کا بھاری سامان مت رکھیں۔

کسی پر ظلم کرنے، کینہ رکھنے، اور دشمنی کرنے سے اپنے آپ کو بچائیں۔

اور نہ ہی خود پر کسی اور کے ظلم کو ہونے دیں۔

(۱۷)

اپنے رنج و غم سے بے نیاز ہو جائیں، اور اُن کو اپنے بیگ میں رکھ کر بھول جائیں اور اپنے رب کی حمد و ثنا بیان کریں۔

رات کے اندھیرے میں اللہ کی طرف متوجہ ہوں اور یہ دُعا مانگیں: اے رب العالمین آپ مجھے زندہ، باذوق اور سچا دل عطا فرمائیے۔

نیا کپڑا پہنتے ہوئے سوچیں کہ آپ ایک نئی نیت اور نیا مقصد حاصل کر رہے ہیں۔

آپ اپنے ساتھ نئے کپڑے لے جارہے ہوں گے، تو یہ ضرور یاد رکھیں کہ آپ واپسی پر ایک نیا دل لے کر لوٹیں گے اور ایک نئے ہدف و مقصد کے ساتھ آئیں گے جس میں اللہ کی رضا و خوشنودی ہر ہر قدم پر جھلکے گی۔

(۱۸)

ذرا ٹھہریئے!

کیاآپ سفر حج کے لئے ضرورت سے زیادہ سامان تو لے کر نہیں جا رہے ہیں؟

1- ہاں۔

2- نہیں تو۔

3- اس سلسلے میں سوچا نہیں۔

آخرت کے سفر کو یاد کریں جب آپ دنیا سے خالی ہاتھ جائیں گے۔

نیک اعمال اور خاص طور سے حج مقبول آپ کے لئے سفر آخرت کا بہترین توشہ ہے۔

سامان لے جانے کے سلسلے میں زیادہ حرص نہ کریں، کیونکہ ضرورت سے زائد سامان آپ پر بوجھ ہوگا اور پریشانی کا باعث بنے گا۔

یادرکھیں تقوی دنیا کا سب سے بہترین لباس ہے۔

اس دعا کو بار بار پڑھیں: (اللّٰھُمَّ آتِ نفسِي تقوَاھَا، وَزَکِّھَا أنتَ خَیرُ مَن زَکَّاھَا، أنتَ وَلِیُّھَا وَمَولَاھَا)

"اے اللہ مجھے تقوی نصیب فرما اور میرے نفس کو پاک فرما، اور یقیناً آپ تو بہترین پاک کرنے والے ہیں اور آپ ہی میرے نفس پر نگرانی اور نگہداشت کرنے والے ہیں۔

(۱۹)

اپنے گھر والوں اور دوست واحباب سے آپ دنیا سے اس حال میں رخصت ہونگے کہ سوائے اعمال کے آپ کے پاس اور کوئی سامان نہ ہوگا۔

آپ اپنے پیچھے اچھی یادگار اور نیک نامی چھوڑ جایئے۔

اپنے دل کو ہمیشہ آخرت سے وابستہ رکھئے۔

(۲۰)

سوال: آپ سفر حج پر روانہ ہوتے وقت گھر والوں کو الوداع کہتے ہوئے کیا سوچتے ہیں؟

1- میں دوبارہ اُن کے پاس لوٹنے کے متعلق سوچتا ہوں۔

2- جو کچھ مال اور عمل اُن کے پاس چھوڑا ہے اُس کو سوچتا ہوں۔

3- آخرت کے بارے میں تھوڑا بہت سوچتا ہوں۔

- یاد رکھیں آپ کا اور آپ کے گھر والوں کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

- مزید یہ کہ لوگ آپ کو نہ نقصان پہونچا سکتے ہیں اور نہ نفع مگر اللہ اگر چاہے تب، اس لئے آپ اللہ رب العالمین پر مکمل توکل اور بھروسہ رکھیں۔
- اور وصیت کرنا نہ بھولیں۔

(۲۱)

۔ آپ لوگوں کے سامنے لباس، گھر اور گاڑی وغیرہ کے ذریعے فخر مت کریں۔ اس لئے کہ دنیا سے رخصت ہوتے وقت آپ اپنے ساتھ کچھ بھی نہیں لے جا سکتے چاہے یہ چیزیں کتنی ہی قیمتی کیوں نہ ہوں، کیونکہ آخرت کے مقابلے دنیا کی چیزیں بڑی ہی حقیر اور کمتر ہیں.

۔ دنیا کے سامان کو مختصر کریں اور اس کے حصول کی بے انتہاء حرص میں نہ رہیں.

(۲۲)

سوال: کیاآپ کادل یہ چاہتاہے کہ آپ دنیاکی کسی چیز میں لوگوں سے ممتاز رہیں؟

1- ہمیشہ چاہتاہوں، اس لئے کہ میں بہت ساری چیزوں میں اُن سے بہتر ہوں

2- میں چاہتاہوں کہ اللہ کی نعمتوں کا مجھ پر اظہار ہو، اور میں انہیں یادکروں، اور نہ کہ لوگوں پر فخر کروں ان چیزوں سے۔

3- مجھے اس سے کوئی سروکار نہیں۔

یاد رکھیں دنیا کی تمام نعمتیں زائل اور ختم ہونے والی ہیں، اور جو نعمت اصلاً سب سے بڑی ہے وہ آپ کا اللہ سے قرب اور نزدیکی ہے۔

میانہ روی اور ہر چیز میں اعتدال و توسط سب سے اچھی چیز ہے، اس لئے کسی چیز میں بھی آپ مبالغہ سے کام نہ لیں۔

اپنے آپ کو سب سے بہتر اور دوسروں کو حقیر و کمتر مت سمجھئے۔

دنیا کی ہر چیز آپ کو چھوڑ دے گی یا آپ اسے چھوڑ دیں گے، اس لئے اپنے آپ کو آخرت کے لئے تیار کریں۔

(۲۳)

اچھی صحبت

نیک صحبت اختیار کیجئے، جو آپ کو اللہ کے ساتھ تعلق جوڑنے اور اس کو یاد کرنے میں مددگار ثابت ہو۔ بے جا اور غیر ضروری باتیں کرنے والوں کی صحبت اختیار مت کیجئے،

کیاآپ نے کبھی اپنے قافلۂ حج میں شرکت کرنے والوں کے اَخلاق و اَوصاف اور ان کی طبیعتوں کے بارے میں سوچا ہے؟

1- میں رفقائے حج کا محتاج نہیں ہوں؛اس لئے مجھے ان کے متعلق کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

2- تھوڑا بہت سوچا ہے لیکن مجھے معلوم نہیں کہ کیسے ان کا انتخاب کیا جائے۔

3- ہاں کیوں نہیں! میں نے رفقاء کے سلسلے سوچا ہے اس لئے میرے رفقائے سفر دیندار اور باآخلاق ہیں۔